© rasailojaraid.com

مسلمانوں کو ہو گی۔ سیاست دان اسلام سے قطعاً مخلص نہیں بلکہ وہ مسلمانوں کی ذلت و رسوائی کا سبب بن رہے ہیں، علماء ان کی اقتداء میں چلنے کی بجائے اپنی قیادت کو منظم و متحد کریں اور تمام غیر اسلامی قوانین کی بساط لپیٹ دیں۔

حضرت شاہ جی نے مجاہدین کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

حرکت الجہاد الاسلامی کے مرکزی امیر حضرت مولانا سعادت اللہ صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ دشمن ہر محاذ پر شکست سے دوچار ہوا ہے اور اب وہ مجاہدین کو آپس میں لڑانا چاہتا ہے۔ لیکن انشاءاللہ وہ اس سازش میں بھی شکست و رسوائی کا منہ دیکھے گا افغانستان کی مکمل آزادی اور اسلام کے عادلانہ نظام کا نفاذ مجاہدین کی منزل ہے، ہم تمام مشکلات و مصائب کے باوجود جہاد جاری رکھیں گے۔ روس نے ہماری سرزمین افغانستان میں مداخلت کر کے وہاں کا امن برباد کیا اور ظلم و ستم کے تمام حربے آزمائے مگر آج خود اپنے ملک میں کمیونزم کو دفنانے پر مجبور ہو گیا ہے۔ وہ ہمارا نام تک سننا گوارا نہ کرتا تھا مگر آج مذاکرات پر آمادہ ہے۔ یہ محض اللہ کا کرم، مجاہدین کے خلوص اور شہیدوں کے خونِ بے گناہی کا ثمر ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ افغانستان کا نوے فیصد رقبہ ہمارے قبضہ میں ہے۔ جہاں اسلامی قوانین نافذ ہیں۔ تمام فیصلے شریعت کے مطابق ہوتے ہیں وہ دن دور نہیں جب کابل پر اسلام کا علم بلند ہو گا اور افغانستان میں مجاہدین اسلام کی حکومت ہو گی۔ مرکزی نائب کمانڈر نصر اللہ منصور صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ ہم میدانِ خطابت کے کھلاڑی نہیں، آپ دوستوں کے خلوص اور محبت نے مجھے یہاں لاکھڑا کیا ہے۔ ہم تو میدان جہاد کے شناور ہیں ہم فقیروں کے جوہر دیکھنے ہوں تو افغانستان کے سنگلاخ راستوں اور کہساروں میں چل کر دیکھئے۔ خود مشاہدہ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی کس طرح مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے زندہ رہنے کیلئے جہاد کا راستہ ہمیشہ کیلئے منتخب کر لیا ہے۔ اس زندگی میں وہ سکون راحت اور لذت ہے جو صرف اسے اختیار کرنے سے ہی محسوس کی جاسکتی ہے۔ جسکے بیان کیلئے الفاظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک زندہ ہیں جہاد کرتے رہیں گے۔ افغانستان میں جہاد مکمل کر کے کشمیر اور فلسطین میں جہاد کریں گے۔ مسلمان اسی راستے سے اپنی عظمت رفتہ حاصل کر سکتے ہیں۔

کانفرنس سے مولانا عبدالرشید، مولانا عبدالقیوم مولانا عبدالرحمٰن، مولانا حفیظ الرحمٰن، مجاہد حبیب الرحمٰن، مجاہد عبدالستار، قاری محمد طاہر اور عبدالحلیم نے بھی خطاب کیا۔

تمام مقررین نے مجاہد محمد ارشد شہید کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ محمد ارشد شہید نے اپنی جان اس جہاد میں قربان کر کے مردہ دلوں کو زندہ کر دیا ہے اور سینکڑوں لوگوں تک پیغام جہاد پہنچا دیا ہے۔

کانفرنس میں شہید محمد ارشد کے والد گرامی نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ از صـ۲۱

حضرت عائشہ فرماتی ہیں "آپ کا خلق قرآن تھا"

آپ نے حجۃ الوداع میں نسل انسانی کے حقوق کا منشور پہلی دفعہ اقوام عالم کو دیا جو بقول رابرٹ بر فورٹ بہت بڑا کارنامہ ہے۔ بقول ہشیو می یہ سب کچھ اجتہاد نبویہ کی وجہ سے تھا۔ الغرض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دور میں فقہ واجتہاد کی بنیاد رکھی اور دوسروں کی اس پر حوصلہ افزائی فرمائی اور بعض مواقع پر زبانی توثیق و تائید سے اس کی ضرورت اور اہمیت سمجھائی۔ آج بھی فقہ اسلامی کے نفاذ کی پاکستان میں اشد ضرورت ہے۔ اجتہاد وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔

© rasailojaraid.com